



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یہ پھجھنا چاہتا ہوں کہ رمضان کے مہینہ میں دن کے وقت مشیت زنی کرنے کا کیا کفارہ ہے؟ مجھے یہ معلوم ہے کہ یہ جائز نہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اس کا کفارہ کیا ہے، اگر کوئی کفارہ ہے تو اسے وضاحت سے بیان فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مشیت زنی رمضان اور غیر رمضان میں جائز نہیں بلکہ یہ گناہ اور جرم ہے۔ اس کا کفارہ یہ ہے کہ بھی توبہ کی جائے اور ایسے نیک عمل کئے جائیں جو برائیوں کا کفارہ بنا جاتے ہیں۔ چونکہ اس فعل بد کا ارتکاب رمضان میں دن کے وقت ہوا ہے اس لیے اس کے گناہ میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ بھی بچی توبہ کی جائے، کثرت کے ساتھ اعمال صالحہ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی کے کام کئے جائیں اور نفس کو حرام شہوت سے روکا جائے۔ اس دن کے روزے کی قضا بھی ضروری ہے جسے مشیت زنی کی وجہ سے خراب کر دیا گیا تھا۔ اگر صدق دل سے توبہ کر لی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو شرف قبولیت سے نواز کر ان کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 178

محدث فتویٰ